حضرت العلامہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ
معروف سکالر ڈاکٹر حمید اللہ پیرس

کلمۃ الجبین فی القرآن المبین

حضرۃ العلامہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ

موقر ماہنامہ الحق بابت ماہ جنوری ۱۹۹۲ء میں سورۃ الصفت کی آیت ۱۰۳ میں مذکور کلمہ الجبین پر علمی اور لغوی اعتبار سے مفید بحث کی گئی ہے اس گناہ گار نے بھی اسے پڑھا علمی تحقیق کے علاوہ کچھ دیر کے لیے اس ارشاد عزیز کا پس منظر دل و دماغ پر کچھ اس طرح چھا گیا کہ روحانی اور ایمانی انبساط میسر ہوا اللہ تعالیٰ اسے دوام بخشے، اسی یاد کو تازہ رکھتے ہوئے اس کلمہ مبارک کے بارہ میں معلومات قاصرہ قارئین کرام کے لیے ہدیہ ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں۔ (قاضی محمد زاہد الحسینی)

قرآن عزیز میں یہ کلمہ صرف ایک ہی بار آیا ہے اور یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اتباع خداوندی کے ضمن میں بطور ایک عظیم اطاعت کے ذکر فرمایا ہے قرآن فہمی کا ایک طریقہ اکابر علماء اصول تفسیر نے یہ بھی فرمایا ہے کہ کسی آیت یا کسی کلمہ کا معنی مراد متعین کرنے کے لیے سیاق و سباق پر غور کیا جاتے۔ چنانچہ اس قصہ کے سیاق اور سباق میں ذبح کا کلمہ بھی ارشاد فرمایا ہے آیت ۱۰۲ میں فرمایا انی اری فی المنام انی اذبحک اور آیت ۱۰۷ میں فرمایا: وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ اس لیے جبین کا معنی متعین کرتے ہوئے جہاں لغت سے رہنمائی ضروری ہے وہاں اس کے سیاق و سباق کا لحاظ بھی ضروری ہے یہ ظاہر ہے کہ کسی جانور کو ذبح کرتے وقت اس طرح لٹایا جاتا ہے کہ اس کی وہی رگیں کٹیں جن کا تعلق تنفس کے ساتھ ہے جن کو اوداج کہا جاتا ہے اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ ان رگوں پہ ذبح کرنے کا آلہ چل سکے اگر جبین سے مراد وہ ماتھا لیا جاتے جو متعارف ہے تو اس طرح اوداج نہیں کٹ سکتیں علاوہ اس کے متعارف ماتھا کے لیے قرآن عزیز اور حدیث من نزل القرآن علی قلبہ و یسرہ اللہ بلسانہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جبھۃ کا کلمہ ارشاد فرمایا جیسا کہ سورہ توبہ آیت ۳۵ میں سونا چاندی غیر شرعی طور پر جمع کرنے والوں کی اخروی سزا کو بیان فرمایا یَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ الآیۃ اس آیت میں جباہ کا کلمہ یہ جبھۃ کی جمع ہے اس کا معنی بھی مترجمین حضرات نے اردو میں ماتھا فرمایا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے سجدہ کے اعضاء کا ذکر کرتے ہوئے سبعہ اعظم پر سجدہ کرنے امر من جانب اللہ ارشاد فرمایا ان سات ہڈیوں میں جبھۃ کو بھی ارشاد فرمایا جس سے مراد پیشانی یعنی ماتھا ہے۔ ان تمام امور کو پیش نظر رکھ کر جبین کا معنی جو اقرب الی المقام ہے وہ پیشانی نہیں بلکہ وہ ایک کروٹ ہوتا ہے جس کا درمیانی حصہ جبہہ ہے۔ چنانچہ مشکلات القرآن کے موضوع پر غور و فکر کرنے والے علماء کرام نے فرمایا ہے:۔

وتلّه للجبين اى صرعه على جبينه فكان احد جبينه على الارض وهما جبينان والجبهة بينهما وهى ما اصاب الارض فى السجود ۔

(قرطبی ج ۲ ص۹۵)

امام راغب اصفہانی نے فرمایا ہے:۔

فالجبينان جط نبا الجبهة (مفردات)

علامہ ہمام کافی فرماتے ہیں:۔

والجبين احد جانبى الجبهة فللوجه جبنيتان والجبهة بينهما وقيل كبه على وجهه كيلا يرى منه مايوثر (فتح القدیر)

ابن جریر طبری نے فرمایا:۔

الجبينان ماعن يمين الجبهة وشمالها والجبهة بينهما ۔

قاضی بیضاویؒ نے فرمایا:۔

وتلّه للجبين صرعه على شقه فوقع جبينه على الارض وهو احدى جانبى الجبهة الخ

علامہ آلوسیؒ نے فرمایا:۔

صرعه على شقه فوقع جبينه على الارض.... والجبين احد جانبى الجبهة ۔

علامہ آلوسیؒ نے دوسرا قول بھی نقل فرمایا اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا:۔

ولا يخفى ان اراده ذلك من الاية بعيد نعم لا يبعد ان يكون الذبيح قال هذا ۔ (روح)

لغۃ القرآن اور تفاسیر کے چند حوالجات کے بعد حدیث کا حوالہ بھی درج ہے۔ امام ترمذی نے شمائل ترمذی میں فرمایا:۔ واسع الجبين اور علی قاریؒ نے اس کی تشریح میں فرمایا:۔

والجبين فوق الصدع وهما جبيتان عن يمين الجبهة وشمالها ۔